دِلکش اُردو

درجۂ سوم

6M12F1

ଦିଲକଶ୍ ଉର୍ଦ୍ଦୁ

ତୃତୀୟ ଶ୍ରେଣୀ

اڈیشا اسکول تعلیمی پروگرام اتھاریٹی،
بھوبینشور

محکمۂ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیقی وتربیتی ادارہ برائے تعلیم،
اڈیشا، بھوبنیشور

دِلکش اُردو

درجۂ سوم

ترتیب و تدوین: اردو نصابی ورک شاپ

کوآرڈی نیٹر : ڈاکٹر تلوتمّا سیناپتی
ڈاکٹر سبیتا ساہو

ناشر : محکمۂ اسکول و تعلیمِ عامّہ، اڈیشا سرکار

سن اشاعت : 2010
2019

ترتیب : محکمۂ تعلیمِ اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم، اڈیشا، بھوبنیشور
اور
ادارۂ نشر و اشاعت برائے کتبِ تعلیم و تدریس صوبۂ اڈیشا، بھوبنیشور

مکتبہ : درسی کتاب چھپائی و فروخت، بھوبنیشور

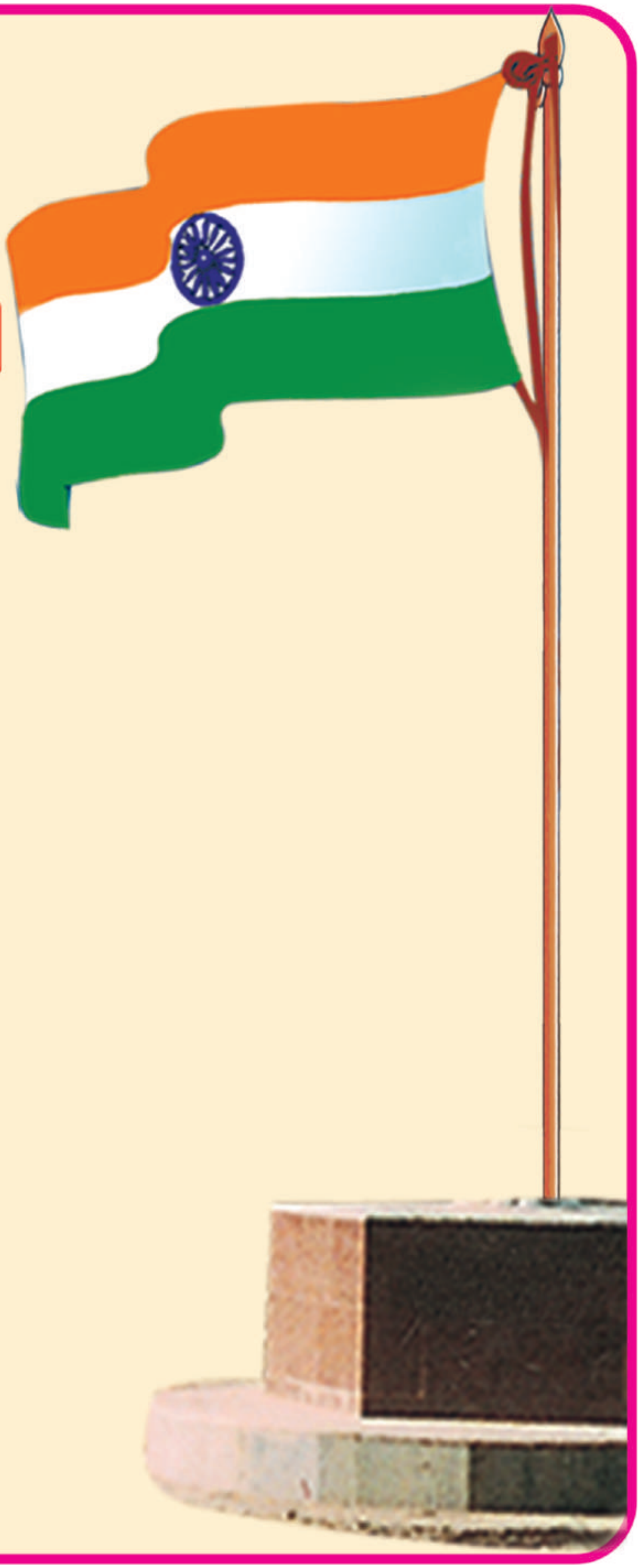

ہمارا قومی گیت

جن گن من ادھی نا یک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھ ہما چل یمونا گنگا
اچھل جلدھی ترنگا
تب شبھ نامے جاگے
تب شبھ آشس ماگے
گاہے تب جئے گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جئے ہے جئے ہے جئے ہے
جئے جئے جئے جئے ہے

☆☆☆

فہرست

۱۔	حمدِ باری تعالیٰ (نظم)	بدیع الزماں خاور	1
۲۔	نعتِ پاک	سید اولادِ رسول قدسی	3
۳۔	پیارے نبی کی پاک زندگی	(ماخوذ)	5
۴۔	تاج محل	ڈاکٹر شیخ مبین اللہ	9
۵۔	میرا ہندوستان	خالد رحیم	11
۶۔	چاچا نہرو	ڈاکٹر شیخ مبین اللہ	14
۷۔	مغرور گیدڑ	ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی	16
۸۔	ٹیلی ویژن	ڈاکٹر شیخ مبین اللہ	18
۹۔	کسانوں کا گیت	پروفیسر جگن ناتھ آزاد	20
۱۰۔	عقل مند بکری	سید فضلِ رسول	23
۱۱۔	مجاہدِ آزادی: ڈاکٹر سید اکرام رسول	مولانا اصغر حسین قاسمی	26
۱۲۔	ہمالہ	رؤف خیر	28
۱۳۔	نندن کانن کی سیر	ڈاکٹر شیخ مبین اللہ	30
۱۴۔	اردو کے عظیم قلم کار: مالک رام	مولانا مطیع اللہ نازش	32
۱۵۔	تعلیم حاصل کرو	خاور نقیب	34
۱۶۔	مور اور سانپ	(ماخوذ)	36
۱۷۔	بیٹی کا خط باپ کے نام	سید فضلِ رسول	38
۱۸۔	گرمی کا موسم	خالد رحیم	40
۱۹۔	کرکٹ	(ماخوذ)	42

سبق:۱

حمد

کیا کروں اے خدا
تیری قدرت بیاں

تو نے پیدا کیے
یہ زمیں آسماں

تیرے ہی نور کا
عکس ہے یہ جہاں

فرش سے عرش تک
تو ہی ہے حکمراں

اور ہے دوسرا
کوئی تجھ سا کہاں

★★★

مشق

(۱) الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
حمد	اللہ کی تعریف	قدرت	خدائے تعالیٰ کی طاقت ۔ مجال حوصلہ ۔ شان
نور	روشنی	عکس	سایہ ۔ پرچھائیں
فرش	زمین ۔ بچھونا ۔ بستر	عرش	چھت ۔ تخت ۔ آٹھواں آسمان
☆	☆	حکمراں	حکم چلانے والا ۔ بادشاہ

۲۔ سوچیے اور بتائیے:۔

(الف) شاعر کس کی قدرت بیان نہیں کر سکتا؟

(ب) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟

(ج) یہ دنیا کس کے نور کا عکس ہے؟

(د) زمین اور آسمان کا کون حکمراں ہے؟

(۳) نیچے دیے گیے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیے:۔

قدرت ۔ نور ۔ عکس ۔ فرش ۔ عرش ۔ حکمراں

(۴) عملی کام:۔

اس ''حمد'' کو زبانی یاد کیجیے۔

★★★

سبق:۲

نعتِ پاک

بڑی دلکشی ہے نبی ﷺ کی گلی میں
کہ جنت بنی ہے نبی ﷺ کی گلی میں

منور ہوا جا رہا ہے زمانہ
یہ کیا روشنی ہے نبی ﷺ کی گلی میں

چلو غم کے مارو مدینے کی جانب
خوشی بٹ رہی ہے نبی کی گلی میں

بھلا کیسے مجھ کو میسر سکوں ہو
طبیعت لگی ہے نبی کی گلی میں

جسے موت کہتی ہے قدسؔی یہ دنیا
وہی زندگی ہے نبی کی گلی میں

★★★

مشق

(۱)الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
دلکشی	دل کو لبھانا	منور	چمک دار
جانب	طرف	میسر سکوں ہو	چین ملے

۲۔سوالوں کے جواب لکھیے :

(الف) کس کی گلی میں بڑی دلکشی ہے؟

(ب) شاعر کے خیال میں زمانہ کس سے منور ہوا ہے؟

(ج) غم کے ماروں کو کہاں جانا چاہیئے ؟

(د) شاعر کو کس طرح سکون حاصل ہوگا ؟

۳۔خالی جگہوں میں صحیح مصرعہ لکھ کر شعر مکمل کیجیے :۔

بڑی دلکشی ہے نبی کی گلی میں ....

.... خوشی بٹ رہی ہے نبی کی گلی میں

بھلا کیسے مجھکو میسر سکوں ہو ....

۳۔ذیل کے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیے :۔

دل کشی ۔ جنت ۔منور ۔میسر ۔طبیعت

۴۔ذیل کے الفاظ کا الٹا لکھیے (مثال کے طور پر: جنت ۔دوزخ)

روشنی ۔غم ۔موت

۵۔عملی کام

اس ''نعت'' کو زبانی یاد کرائی جایے۔

سبق: ۳

6MSPJY

پیارے نبی ﷺ کی پاک زندگی

ہندوستان اور پاکستان سے مغرب کی طرف ایک ملک ہے جسکا نام عرب ہے۔ یہاں ہر طرف ریت ہی ریت ہے۔ گرمی زیادہ پڑتی ہے۔ اور بارش کم ہوتی ہے۔ یہاں کے لوگ بہادر ضرور تھے مگر بڑے ظالم و جاہل تھے۔ معمولی سی بات پر برسوں تک آپس میں جنگیں کرتے تھے جس سے گھر کے گھر ویران ہو جاتے۔ عورتوں پر ظلم کرتے بے گناہ لڑکیوں کو زندہ در گور کر دیتے تھے محتاجوں اور یتیموں کا مال چھینتے۔ مسافروں اور راہ گیروں کو لوٹتے۔ اللہ کے بجائے اللہ کے بندوں کی پوجا کرتے اور انسانوں کو معبود سمجھتے۔ جب ظلم حد سے بڑھ گیا اور دنیا میں امن باقی نہیں رہا۔ اللہ سے بغاوت نے فتنہ و فساد کی آگ پوری دنیا میں پھیلا دی تو خالقِ کائنات نے عرب کی بستی مکہ میں حضرت محمد ﷺ کو پیدا فرمایا۔ آپ کو ساری دنیا کے لیے آخری نبی بنایا اور ایک ایسی کتاب قرآن آپ پر نازل فرمائی جس میں رہتی دنیا تک کے لیے پوری ہدایات موجود ہیں۔ آپ نے اپنے عمل سے اللہ کی بندگی، عدل، انصاف، امن، انسانیت، شرافت، سچائی اور اچھائی کی روشنی پھیلائی۔ یہ روشنی آج بھی ساری دنیا میں موجود ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے والا خود اپنی زندگی کو بھی سنوار سکتا ہے اور دوسروں کو بھی۔ آپ کی تعلیم نے پوری دنیا کی کایا پلٹ دی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی پوری زندگی کو ہم لوگوں کے لیے نمونہ بنایا ہے۔ اس لیے ہمیں آپ کے بارے میں سب کچھ جاننے کی اور آپ کو پہچاننے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت محمد ﷺ عرب کے ایک بڑے مشہور شہر مکے میں پیدا ہوئے۔ آپ کا قبیلہ قریش عرب میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ آپکے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ کی پیدائش سے پہلے آپ کے والد حضرت عبداللہ کا انتقال ہو گیا اور جب آپ چھ سال کے تھے آپ کی والدہ حضرت آمنہ بھی دنیا سے رخصت ہو گئیں اور آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے پرورش کی۔ ان کے انتقال کے بعد آپ

کے چچا حضرت ابو طالب نے آپ کی پرورش اور دیکھ بھال کی ذمے داری لی۔

آپ کا بچپن بڑا اچھا تھا۔ آپ ہمیشہ سچ بولتے، بڑوں کی عزت کرتے۔ صاف ستھرے رہتے۔ پیاری اور میٹھی باتیں کرتے۔ اس زمانے میں بری باتیں پھیلی ہوئی تھیں، مثلاً شراب پینا، جوا کھیلنا، لوگوں پر ظلم کرنا، کمزوروں کو ظلم کا نشانہ بنانا، ان سے آپ کا دامن بالکل صاف تھا۔ آپ اپنی سچائی، دیانتداری، امانت داری، غریبوں اور یتیموں کی غم خواری اور اپنے بلند اخلاق کی وجہ سے تمام مکے والوں میں شروع سے ممتاز رہے۔ اسی وجہ سے لوگوں نے آپ کو صادق اور امین کا لقب دے رکھا تھا۔

جب آپکی عمر چالیس برس کی ہوئی تو اللہ کی طرف سے آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ آپ نے اپنی رسالت ونبوت کا اعلان فرمایا اور لوگوں کو صرف اللہ کی بندگی اور عبادت کا حکم دیا۔ آپ پر جو کتاب نازل ہوئی اسکا نام قرآن مجید ہے۔ قرآن کسی خاص ملک اور کسی خاص قوم کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے ہدایت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ آپ لوگوں کو اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں اور لوگوں کو بتائیں کہ سچا راستہ یہ ہے کہ لوگ صرف اور صرف اللہ کی بندگی کریں، بتوں کی پوجا نہ کریں، غریبوں اور مسکینوں پر رحم کریں، ماں باپ سے اچھا سلوک کریں، بڑوں کی عزت کریں اور کسی کا مذاق نہ اڑائیں، کسی کو برے نام سے نہ پکاریں، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی نہ کریں، اپنے اعلیٰ خاندان پر غرور نہ کریں، کسی کی ناجائز طرف داری نہ کریں۔ سارے ایمان دار آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں۔ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج کریں۔ آپ نے بتایا کہ روئے زمین کے سارے انسان برابر ہیں۔ آدمی کی اچھائی کا معیار آپ نے یہ بتایا کہ جس کا عمل اچھا ہو اور وہ اللہ سے ڈرنے والا ہو۔ آپ پر جو کتاب نازل ہوئی اس میں صاف صاف بتایا گیا کہ جو زیادہ نیک ہے اور اللہ سے ڈرنے والا ہے وہی اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ جس ملک میں یہ سب کچھ بتا رہے تھے وہاں کے لوگ اس بات کو کب گوارہ کر سکتے تھے کہ سب انسان ایک صف میں کھڑے ہو جائیں اور سچائی اور انصاف پھیل جایے۔ چنانچہ اس سچی آواز کو سننے کے بعد مکے والے آپ کے خلاف ہو گیے۔ انہوں نے بتوں کی پوجا چھوڑنے اور اچھے اخلاق اپنا نے سے انکار کر دیا۔ وہ ہمارے نبی ﷺ کے سخت دشمن بن گیے اور آپ پر طرح طرح کے ظلم کرنے لگے۔ وہ آپ کو پتھر مارتے، راستے میں کانٹے بچھاتے۔ جس طرح انہوں نے آپ اور آپ کے ساتھیوں پر ظلم کیے تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی اور جس طرح سچائی اور ایمان کی دعوت قبول کرنے والے راہِ حق پر جمے رہے دنیا میں اس کی بھی مثال نہیں ملتی۔

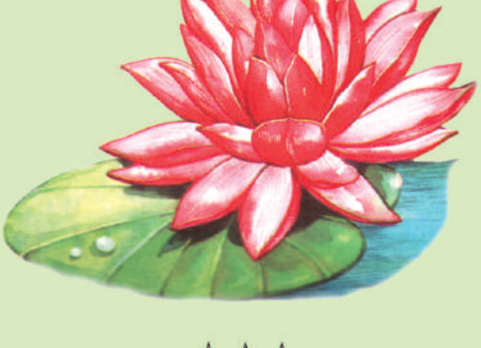

مشق

ا۔الفاظ اور معانی۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مغرب	پچھّم	بہادر	ہمت والا
گور	قبر	عدل	انصاف
والد	باپ	والدہ	ماں
صادق	سچا	ممتاز	مشہور

۲۔سوالوں کے جوابات لکھیے :

(الف) کس ملک میں زیادہ گرمی پڑتی ہے اور بارش کم ہوتی ہے؟

(ب) حضور محمد ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ج) کون سا قبیلہ عربوں میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا؟

(د) حضور ﷺ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

(ہ) امین کس کا لقب تھا؟

(و) کتنے سال کی عمر میں آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی ؟

۳۔اپنی کاپی میں تحریر کیجیے:۔

ہندوستان ۔معمولی ۔ظلم ۔عرب ۔انصاف ۔قبیلہ۔ پرورش ۔وحی ۔راحت ۔نازل

۴۔ نیچے دیے گیے الفاظ کی املا درست کر کے لکھیے :۔

روسنی: کریش:

حمیشہ: تالیم: گریب:

۵۔ نیچے دیے گیے الفاظ میں سے مناسب لفظوں سے خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

(قرآن ۔مکہ۔حضرت عبدالمطلب ۔حضرت عبداللہ۔ایماندار۔امین)

ہمارے رسول ﷺ عرب کے ایک مشہور شہر......................میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام ....تھا اور دادا کا نام ....تھا۔آپ پر جو کتاب نازل ہوئی اس کا نام ....تھا۔مکہ کے لوگ آپ کو صادق اور ....کہتے تھے۔سارے.........................آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

★★★

6N2KLL

سبق: ۴

تاج محل

تاج محل آگرہ میں ہے۔ یہ جمنا ندی کے کنارے ہے۔ یہ دنیا کے سات عجائب میں سے ایک ہے۔ یہ عمارت سنگِ مرمر سے بنی ہے۔ تاج محل دنیا کی سب سے خوبصورت عمارت ہے۔ اس عمارت کو ہندوستان اور باہر کے ملکوں کے ماہر فنکاروں نے بنایا تھا۔

شاہ جہاں ہندوستان کا شہنشاہ تھا۔ اس کی بیوی کا نام ممتاز محل تھا۔ شاہ جہاں اس کو بے حد چاہتا تھا۔ مرنے سے پہلے ممتاز محل نے شاہ جہاں سے کہا تھا کہ وہ اس کی یاد میں ایک شاندار مقبرہ تیار کرے جو بے مثال ہو۔ ممتاز محل کے انتقال کے بعد ان کی یاد میں شاہ جہاں نے تاج محل بنایا تھا۔

عمارت کے تہ خانہ میں دو قبریں ہیں۔ ایک قبر ملکہ ممتاز محل کی اور دوسری قبر شہنشاہ شاہ جہاں کی ہے۔ تاج محل کو دیکھنے کے لیے دنیا کے ہر ملک کے لوگ آتے ہیں۔ چاندنی رات میں تاج محل بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔

★★★

مشق

ا۔الفاظ اور معانی۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
سنگِ مرمر	ایک قسم کا سفید پتھر	عجائب	عجیب چیز۔عجوبہ
شہنشاہ	بادشاہوں میں سب سے بڑا	ملکہ	رانی
مقبرہ	قبر	تہ خانہ	زمین کے نیچے بنا ہوا گھر

۲۔سوالوں کے جوابات لکھیے:

(الف) تاج محل کہاں ہے؟

(ب) یہ کس ندی کے کنارے ہے؟

(ج) تاج محل کس پتھر سے بنایا گیا ہے؟

(د) تاج محل کو کس نے بنایا تھا؟

(ہ) شاہ جہاں نے تاج محل کس کی یاد میں بنایا تھا؟

(۳) صحیح لفظ کو چن کر نیچے کی خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

(دنیا۔ممتاز محل۔دوسری۔عمارت۔تاج محل۔دو۔خوبصورت۔چاندنی)

.............کے تہ خانہ میں..........قبریں ہیں۔ایک قبر ملکہ...............کی اور.................قبر شہنشاہ شاہ جہاں کی ہے۔..................کو دیکھنے کیلئے......................کے ہر ملک کے لوگ آتے ہیں۔...................رات میں تاج محل بہت......................نظر آتا ہے۔

(۴) پڑھیے اور نقل کیجیے:۔

عجائب۔عمارت۔خوبصورت۔ممتاز۔شاندار۔مقبرہ۔مثال

★★★

سبق:۵

میرا ہندوستان

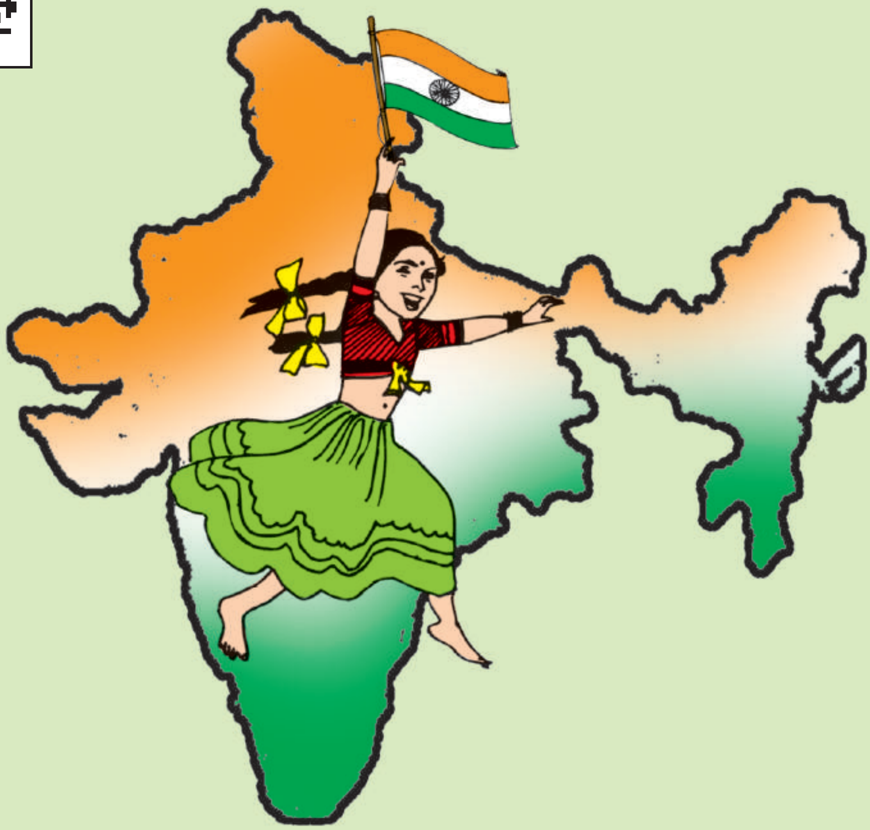

سب سے سندر سب سے اچھا میرا ہندوستان
یہ پھولوں کی وادی جیسا میرا ہندوستان

ڈال ڈال پر کوئل بولے میٹھی میٹھی بولی
بچے باغ میں دوڑیں بھاگیں کھیلیں آنکھ مچولی
آنگن میں گڑیوں کی شادی کریں بیٹھ ہمجولی

بچوں جیسا بھولا بھالا میرا ہندوستان
یہ پھولوں کی وادی جیسا میرا ہندوستان

پھول کھلے مسکائیں کلیاں جھومے ڈالی ڈالی
جھرنوں کے سرگم پہ ناچے کھیتوں کی ہریالی
لہر لہر لہرایے ندیاں چلے پون متوالی

اونچے اونچے پربت والا میرا ہندوستان
یہ پھولوں کی وادی جیسا میرا ہندوستان

★ ★ ★

ا۔الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
وادی	گھاٹی۔دو پہاڑوں کے درمیان کی زمین	ہمجولی	ہم عمر
ہریالی	ہرا بھرا۔سبزہ زار	پون	ہوا
مسکان	مسکراہٹ۔تبسم	پربت	پہاڑ
آنکھ مچولی	بچوں کا ایک کھیل	متوالی	مست
آنگن	صحن	لہر	موج

مشق

۲۔نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے:۔

(الف) کون سب سے سندر اور سب سے اچھا ہے؟

(ب) کوئل کہاں پر بولتی ہے؟

(ج) کوئل کی آواز کس طرح کی ہے؟

(د) بچے کس طرح کے ہوتے ہیں؟

۳۔نیچے دیے گیے الفاظ کو اپنی کاپی لکھیے:۔

(ہندوستان۔وادی۔میٹھی۔آنگن۔سرگم۔ہریالی۔متوالی۔پربت)

(۴) عملی کام:۔

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے:۔

سبق ٦

چاچا نہرو

پنڈت جواہر لال نہرو ہمارے ملک کے پہلے وزیرِ اعظم تھے نہرو بچوں سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔اسی لیے بچے انہیں چاچا نہرو پکارتے تھے۔۱۴ر نومبر ۱۸۸۹ء کو نہرو الہٰ آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام تھا پنڈت موتی لال نہرو۔ پنڈت موتی لال نہرو ایک مشہور وکیل تھے۔لوگ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ پنڈت جواہر لال نہرو ایک معزز خاندان کے چشم و چراغ تھے۔انکا بچپن عیش وعشرت میں گذرا تھا۔۱۶ر سال کی عمر میں نہرو سیکنڈری تعلیم ختم کر کے اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلینڈ گیے۔وہاں ''ہیرو''(Harrow) نامی ایک اسکول میں ان کا داخلہ ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے کیمبرج یونی ورسٹی سے وکالت پاس کی۔ سات سال کے بعد وہ ہندوستان واپس آگیے۔الہٰ آباد ہائی کورٹ میں انہوں نے وکالت شروع کی۔اس وقت ہندوستان پر انگریز حکومت کر رہے تھے۔گاندھی جی ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے تحریک چلا رہے تھے۔ اسی تحریک میں شامل ہونے کی وجہ سے نہرو کو کئی بار جیل جانا پڑا۔ پنڈت نہرو گاندھی جی کی بہت عزت کرتے تھے۔

بڑی جدو جہد کے بعد ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا ملک آزاد ہوا اور پنڈت جواہر لال نہرو ہمارے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ اعظم بنے۔۲۷ر مئی ۱۹۶۴ء کو ان کا دہلی میں انتقال ہو گیا۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اعظم	سب سے بڑا	معزز	عزت دار
چشم و چراغ	بیٹا۔عزیز۔پیارا	جدوجہد	کوشش۔دوڑ دھوپ

مشق

ا۔جواب دیجیے:۔

(الف) ہندوستان کا پہلا وزیرِ اعظم کون تھا؟ (ب) نہرو کے والد کا نام کیا تھا؟

(ج) نہرو کس شہر میں پیدا ہویے تھے؟ (د) نہرو نے کہاں سے وکالت پاس کی تھی؟

(ہ) ہندوستان کب آزاد ہوا؟ (و) نہرو کا انتقال کب ہوا؟

۲۔نیچے کی مثال دیکھ کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

اول.......................آخر سچا.............................

موت........................ عزت.........................

امید.........................

۳۔صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجئے؟۔

(عشرت۔چراغ۔سیکنڈری۔انگلینڈ۔عمر۔بچپن۔معزز۔تعلیم)

پنڈت جوہرلال نہرو ایک........خاندان کے چشم و............تھے۔انکا.......عیش و................میں گذرا تھا۔۱۶/سال کی............میں پنڈت نہرو..............تعلیم ختم کرکے اعلیٰ............کے لیے..............گیے۔

(۵) نیچے دیے گیے الفاظ کی املا صحیح کیجیے:۔

آجاد.......................... کھاندان.......................

انتکال......................... مسہور........................

سبق: ۷

مغرور گیدڑ

ایک گیدڑ تھا۔ بڑا ہی چلبلا تھا۔ بہتوں کو جس نے ستایا تھا اور ان کی بد دعا لی تھی۔ ایک دن اس نے کھٹا انگور کھایا۔ جب اسکے دانت کھٹے ہو گیے تو وہ آگے بڑھ گیا۔ راستے میں املی کے پیڑ کے نیچے اس نے بہت ساری املیاں پڑیں دیکھیں۔ اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ املی کھانے لگا۔ اس کے دانت اور کھٹے ہو گیے۔ آگے بڑھنے پر ایک جگہ شہد کا چھتہ لٹکا ہوا نظر آیا۔ اس کا جی للچایا اور اس نے جیسے ہی چھتے پر منہ مارا۔ شہد کی مکھیاں اسے لپٹ پڑیں۔ وہ درد سے کراہتا ہوا بھاگا۔ دو چار مکھیاں اب بھی اس کی ناک سے لپٹی ہوئی اسے ڈس رہی تھیں۔ سامنے مٹی کا ایک ڈھیر نظر آیا۔ وہ اسی میں ناک رگڑنے لگا۔ مٹی کے اس ڈھیر میں ایک بچھو رہتا تھا۔ جیسے ہی گیدڑ نے ناک رگڑی بچھو نے ڈنک مار دیا۔ درد سے گیدڑ کی آنکھیں بند ہو گئیں وہ بے تحاشہ وہاں سے بھاگا۔ آگے بڑا سا پتھر تھا۔ وہ اس پتھر سے ٹکرایا تو اس کا سر پھٹ گیا اور خون بہنے لگا۔

دوسری سمت سے ایک دوسرا گیدڑ چلا رہا تھا۔ اسے اس حال میں دیکھ کر اس نے پوچھا ”کیا ہوا؟ کیا بات ہے؟“ گیدڑ نے اپنا حال سنایا۔ دوسرے گیدڑ نے افسوس کا اظہار کیا۔ وہ بڑے دکھ سے بولا ”کسی کی بد دعا نہ لینا۔ انگور چوس لینا مگر شہد نہ کھانا۔ شہد جو کھا لیا تو ناک نہ رگڑنا۔ ورنہ بچھو ڈنک مار دیے گا تو آنکھیں بند ہو جائیں گی۔ آنکھیں بند ہو گئیں تو بھاگنا مت۔ نہیں تو سر پھٹ جایے گا۔ یہ سن کر گیدڑ نے پچھتایا اور بلک بلک کر رونے لگا۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
شہد	وہ میٹھا شیرہ جو شہد کی مکھیاں جمع کرتی ہیں	چھتا	شہد کی مکھیوں کا گھر
بے تحاشہ	اندھا دھند۔ بے حد	سمت	طرف۔ جانب

مشق

ا۔سوالوں کے جواب لکھیے :

(الف) گیدڑ نے کیوں دوسروں کی بددعا لی تھی؟

(ب) گیدڑ کے دانت کیوں کھٹے ہو گیے؟

(ج) شہد کی مکھیاں کہاں رہتی تھیں؟

(د) بچھو کہاں رہتا تھا؟

(و) گیدڑ کا سر کیسے پھٹا؟

۲۔اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

۳۔نیچے دیے گیے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیے :۔

بددعا۔شہد۔بچھو۔ڈنک۔ بے تحاشہ۔سمت

★★★

سبق:۸

6P44T7

ٹیلی ویژن

سائنس دانوں نے عجیب عجیب چیزیں ایجاد کی ہیں۔ان میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی شامل ہیں۔ان چیزوں سے انسان اپنا دل بہلاتا ہے اور لطف اٹھاتا ہے۔اسکارٹ لینڈ کے جے۔ایل بارڈ نے ٹیلی ویژن ایجاد کیا تھا۔اس کے ذریعے ہم کو نیے نیے پروگرام دیکھنے کو ملتے ہیں۔یہ بڑے فائدے کی چیز ہے۔آدمی ہر وقت کام کرتے رہنے سے اکتا جاتا ہے۔ریڈیو کے ذریعہ ہم صرف آواز سن سکتے ہیں۔لیکن ٹیلی ویژن پر آواز کے ساتھ ساتھ تصویر بھی آتی ہے۔گھر بیٹھے ہم ساری دنیا کی خبر ٹیلی ویژن پر دیکھ سکتے ہیں۔اسی طرح بارش،طوفان وغیرہ کی اطلاع ہم ٹیلی ویژن سے پاسکتے ہیں۔ٹیلی ویژن آج کل ہماری زندگی کا اہم حصہ بن گیا ہے۔اس کے بغیر زندگی ادھوری معلوم ہوتی ہے۔

ٹیلی ویژن پر نئی نئی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔بڑے لوگوں کی تقریریں اور دوسرے پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔ٹیلی ویژن پر جنگلی جانوروں کا نظارہ بڑا ہی مزہ دیتا ہے۔حکومت نے ٹیلی ویژن پر تعلیمی پروگرام بھی شروع کردیا ہے۔ٹیلی ویژن آج کل زندگی کی ایک اہم ضرورت ہے۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لطف	مزہ ۔لذت	اطلاع	اعلان
عجیب	انوکھا ۔نرالا	☆	☆

مشق

(۱) سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) ٹیلی ویژن اور ریڈیو میں کیا فرق ہے؟

(ب) ٹیلی ویژن کس نے ایجاد کیا تھا؟

(ج) اس کے کیا فائدے ہیں؟

۲۔ پڑھیے اور لکھیے :۔

ریڈیو............. ٹیلی ویژن .... شامل .... عجیب.............. اطلاع............

لطف............ تعلیم............ بغیر............ جنگلی..................

۴۔ خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پر کیجیے :۔

(تعلیمی پروگرام ۔جنگلی جانوروں ۔حکومت ۔معلومات ۔تقریریں)

ٹیلی ویژن پر نئی نئی..................حاصل ہوتی ہیں۔ بڑے لوگوں کی.................اور دوسرے پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔ٹیلی ویژن پر ....کا نظارہ بڑا ہی مزہ دیتا ہے۔......................نے ٹیلی ویژن پر......................بھی شروع کر دیا ہے۔

۵۔ نیچے دیے گیے الفاظ کی املا درست کیجیے :۔

ٹیلی ویجن.............................. جرورت..............................

مالوم.............................. تکریر..............................

نزارہ..............................

★★★

سبق: ۹

کسانوں کا گیت

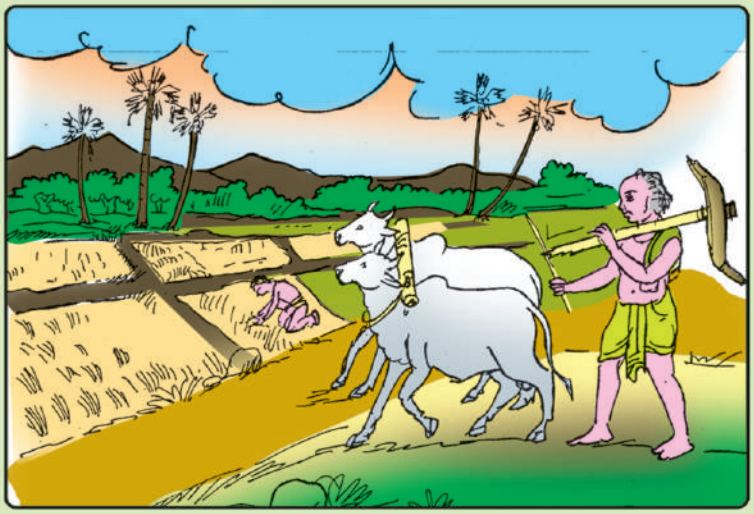

قدم اپنا آ گے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگا تے چلیں گے

نشاں بھوک کا ہم مٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

کہیں چاولوں سے سجائیں گے دنیا
کہیں باجروں سے بسائیں گے دنیا
چنے کی کہیں ہم بنائیں گے دنیا
جو ہے کال،اس کی مٹائیں گے دنیا

نشاں بھوک کا ہم مٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

نہیں کام کرنے سے ہم تھکنے والے
جہاں جانتا ہے کہ ہم ہیں جیالے
اندھیرے کی دنیا میں ہم ہیں اجالے
کہ ہم ہیں بڑی سخت محنت کے پالے
نشاں بھوک کا ہم مٹاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

★★★

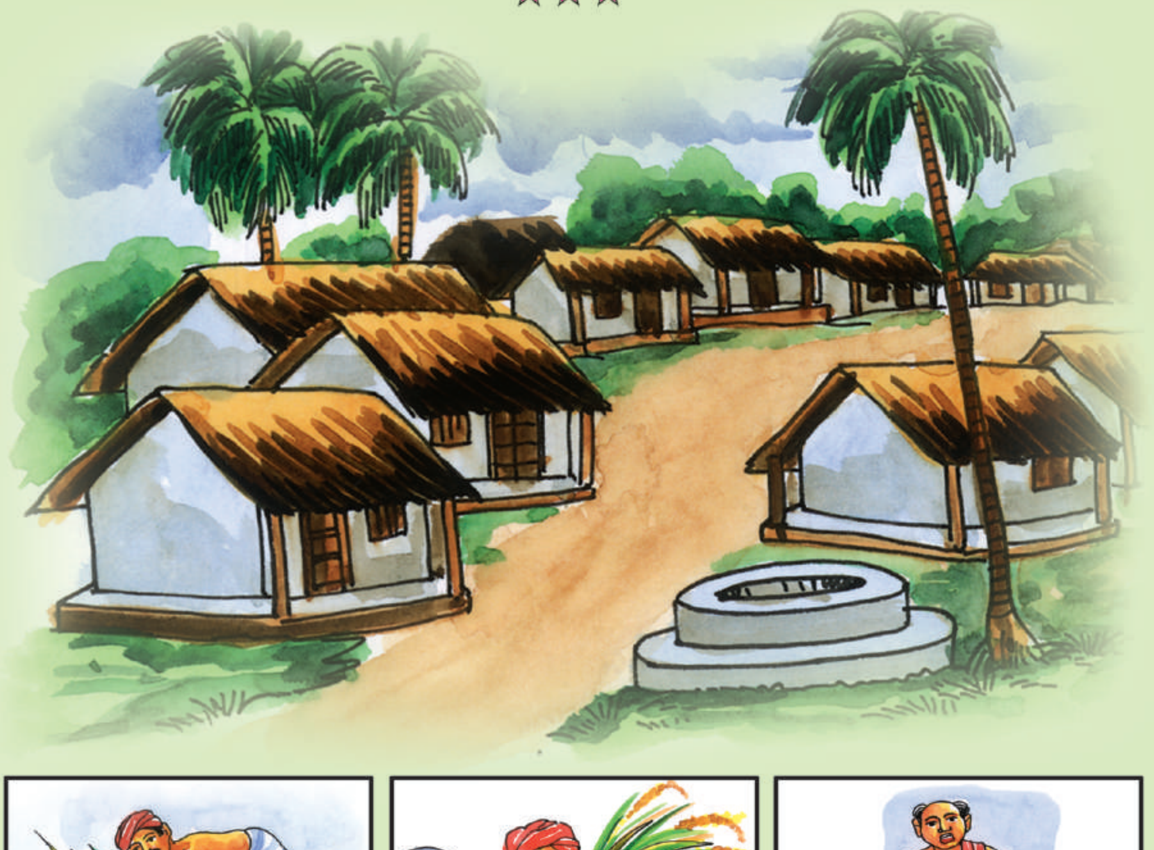

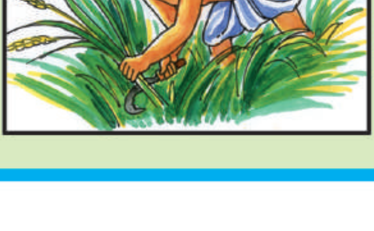

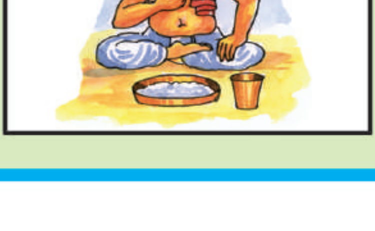

الفاظ اور معانی

معنی	لفظ	معنی	لفظ
قحط	کال	خراب حالت کو درست کرنا	بگڑی بنانا
☆	☆	دلیر۔ بہادر	جیالے

مشق

۱۔ سوچیے اور بتائیے:۔

(الف) زمینوں پہ ہل کون چلاتا ہے؟

(ب) کسان کون کون سی چیز اگاتا ہے؟

(ج) کسان دنیا سے کال کس طرح مٹانا چاہتا ہے؟

(د) کسان کس طرح کام کرنا چاہتا ہے؟

۲۔ نیچے لکھے ہوئے مصرعوں کو مکمل کیجیے:۔

قدم اپنا آگے......................چلیں گے

زمانے کی....................بناتے چلیں گے

..................پہ جب ہل چلاتے چلیں گے

تو مٹی سے...................اگاتے چلیں گے

نشاں...............کا ہم مٹاتے چلیں گے

................کی بگڑی بناتے چلیں گے

۳۔ نیچے دیے گیے الفاظ کی املا درست کیجیے:۔

کدم:...........نسان:................. جمین:...........مہنت:................ سکھت........

۴۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح اور ۵/مثال دیجیے:۔

سبق:۱۰

عقلمند بکری

ایک بکری چر رہی ہے دور سے ایک بھیڑیا آتا ہے۔بھیڑیا بکری کو دیکھ کر سوچتا ہے۔اگر میں اسے گپھا میں لے جاؤں تو میں اور میری ماں اسے مزے سے کھائیں گے۔کچھ قریب آ کر.......

بھیڑیا: بہن بکری! کیا کر رہی ہو؟

بکری: گھاس کھا رہی تھی اب میرا پیٹ بھر گیا ہے۔گھر جا رہی ہوں۔

بھیڑیا: جاتی کہاں ہو؟ میں تو تمہیں ہی تلاش کر رہا تھا۔

بکری: (ڈر کر) مجھے کیوں؟

بھیڑیا: بہن! کیا بتاؤں؟ میری ماں بہت بیمار ہے۔حکیم بھی کہتے ہیں کہ ماں کو بکری کا دودھ پلاؤ۔ لیکن بکری کا دودھ نہیں ملا۔

بکری: میں دودھ دے دوں گی۔

بھیڑیا: تو ہمارے گھر چلو۔میں سامنے کے گپھا میں رہتا ہوں۔

بکری: (دل ہی دل میں ۔ میں اگر اسکی بات نہیں مانوں گی تو یہ ابھی مجھ پر جھپٹ پڑے گا) بکری بھیڑیا کے پیچھے چلتی ہے۔دونوں گپھا کے دروازے پر پہنچتے ہیں۔

بھیڑیا: (مڑ کر) آؤ،آؤ بہن! اندر آؤ۔

بکری: (کچھ سوچ کر کہتی ہے) گپھا کا دہانہ بہت چھوٹا ہے۔ میں اس کے اندر گھس نہیں پاؤں گی۔ تم یہیں دودھ لے لو۔

بھیڑیا: اچھا میں برتن لاتا ہوں۔

بھیڑیا: (دودھ لیتے ہوئے) بکری بہن! بہت، بہت شکریہ۔ اب میری ماں ٹھیک ہو جایے گی۔ ماں نے کل تمہیں دعوت پر بلایا ہے۔ تم ضرور آنا۔

بکری: کچھ سوچ کر ہاں، ہاں ضرور آؤں گی۔ میں اپنے دوست کو بھی ساتھ لاؤں گی۔

بھیڑیا: (دل میں سوچتا ہے بکری.....!! واہ کیا خوب دعوت رہے گی)

بکری: میرا دوست بہت ہی پیٹو ہے۔ بہت زیادہ کھانا بنانا۔ جانتے ہو تم اسے؟

بھیڑیا: کس کی بات کہہ رہی ہو؟

بکری: شکاری کتے کو جانتے ہو؟ یہ کہہ کر بکری ہنسنے لگی۔

بھیڑیا: بھاگو، بھاگو کہیں شکاری کتا یہاں نہ آ جایے۔ اور میرا کام تمام نہ کر دے۔ (بھیڑیا اور اس کی ماں گپھا سے نکل کر بھاگنے لگتے ہیں)

اس طرح عقل مند بکری نے اپنی جان بچالی۔

★★★

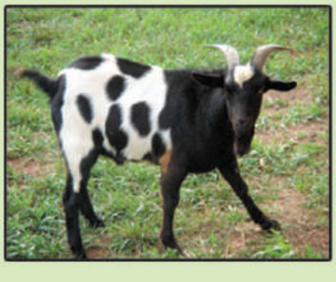

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
ڈھونڈنا	تلاش کرنا	گپھا	غار۔کھوہ چھپنے۔کی جگہ
جھپٹ پڑنا	چھلانگ لگانا۔حملہ کرنا	کام تمام کرنا	جان سے مار ڈالنا

مشق

(۱) سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) بھیڑیے نے بکری کو دیکھ کیا سوچا؟

(ب) بکری گھاس چرنا چھوڑ کر کیوں بھیڑیے کے ساتھ چل پڑی؟

(ج) بھیڑیا کیوں دودھ لینا چاہتا تھا؟

(د) بھیڑیا بکری کو کیوں دعوت پر بلانا چاہتا تھا؟

(ہ) بکری نے اپنے کس دوست کو دعوت پر بلانا چاہا؟

(۲) نیچے دی گئی مثالوں کو دیکھیے اور خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

(الف) ہوشیار : بیوقوف

آگے .... کم ....

(ب)

لومڑی لومڑیاں

بکری ....

مرغی ....

تتلی ....

بلی ....

لڑکی ....

★★★

سبق:۱۱

اڈیشا کے عظیم مجاہدِ آزادی۔ڈاکٹر سید اکرام رسول

6PVRY5

صوبہ اڈیشا کے ضلع کٹک میں ایک قصبہ ہے جو سونگڑہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ وہ قصبہ ہے جہاں ہزاروں نامور ہستیاں پیدا ہوئیں۔ جنہوں نے ملک وملت کے لیے اہم خدمات انجام دے کر تاریخ میں اپنا نام درج کرایا۔اسی سرزمین کے ایک ہونہار فرزند ڈاکٹر سید اکرام رسول ۱۷ ارجون ۱۸۶۳ء کو سونگڑہ کے محلّہ دریا پور میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام سید عطاء اللہ اور والدہ کا نام نسرین بی بی تھا۔ڈاکٹر اکرام رسول نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اس کے بعد کٹک سے ایم۔ای کی تعلیم حاصل کی اور پھر ایل۔ایم۔ایس کی ڈگری حاصل کی ۔ڈاکٹر صاحب ایک اچھے سرجن اور معالج تھے۔آپ کی طبیعت میں نرمی تھی اور غریب لوگوں سے ہمدردی اور ان کے دکھ درد کو محسوس کرنے کا جذبہ بھی موجود تھا۔غریب اور لاچار لوگوں کے علاج کے سلسلے میں آپ کی خدمات ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔

ڈاکٹر سید اکرام رسول ایک عظیم انسان تھے۔ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے آپ کی شہرت دور دور تک تھی اسی طرح آپ اڈیشا میں جنگِ آزادی کے ایک مردِ مجاہد بھی تھے۔آپ نے گاندھی جی،مولانا آزاد،مولانا حسین احمد مدنی اور گوپ بندھوداس کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے آزادی کی لڑائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور انگریزوں کے ہاتھوں کئی بار گرفتار ہو کر جیل کی تکلیفیں برداشت کیں۔ ہزاری باغ جیل میں انگریزوں نے آپ پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے مگر آپ اپنے ارادے میں اٹل رہے۔آپ ایک سچے گاندھی وادسپاہی تھے۔ڈاکٹر سید اکرام رسول مسلمانوں میں تعلیم کو عام کرنا چاہتے تھے۔اس لیے آپ نے سونگڑہ میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی اور رائی سونگڑہ میں ایک ہائی اسکول اور ایک اسپتال بھی قائم کیا۔ڈاکٹر صاحب کا قائم کردہ اسکول جو پہلے مٹکاف اسکول کے نام سے جانا جاتا تھا۔۱۹۵۰ء میں اڈیشا کے وزیرِ اعلیٰ ہرے کرشن مہتاب نے ایک بڑے جلسے میں ڈاکٹر اکرام رسول کے کارناموں کی کھلے دل سے تعریف کی اور اس اسکول کا نام ''اکرام رسول ہائی اسکول'' رکھا آج اس اسکول اور اسپتال سے اس علاقے کے ہزاروں طلباء وطالبات اور عوام فیض حاصل کررہے ہیں۔

ڈاکٹر سید اکرام رسول نے ۱۹۲۰ء میں گاندھی جی کی دعوت پر انڈین نیشنل کانگریس (ناگپور) کے پہلے اجلاس میں پنڈت گوپ بندھوداس کے ساتھ شرکت کی۔اسی طرح آپ ''اڈیشا پردیس کانگریس کمیٹی'' کے پہلے نائب صدر بنائے گیے۔

سرزمینِ سونگڑہ کے اس عظیم انسان نے اپنی پوری زندگی اپنے پیارے وطن کی ترقی اور سماجی خدمات کے لیے وقف کردی۔ڈاکٹر سید اکرام رسول کی وفات ۱۳؍اپریل ۱۹۴۳ء کو ہوئی۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
شہرت	نیک نامی۔مشہور ہونا	نامور	مشہور
اعتراف	تسلیم کرنا۔مان لینا	عام	پھیلا ہوا
نائب	ماتحت۔قائم مقام	وزیرِ اعلیٰ	چیف منسٹر

مشق

(۱) سوچیے اور بتائیے

(الف) سونگڑہ، اڈیشا کے کس ضلع میں ہے؟

(ب) ڈاکٹر سید اکرام رسول کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ج) آپ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

(د) آپ نے کس کے خلاف جنگِ آزادی میں حصہ لیا؟

(ہ) انگریزوں نے آپ کو کس جیل میں قید کیا تھا؟

(و) ڈاکٹر اکرام رسول کی وفات کب ہوئی؟

۲۔قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

(مٹکاف اسکول۔عظیم۔ڈاکٹر ہرے کرشن مہتاب۔شہرت۔تعلیم)

ڈاکٹر سید اکرام رسول ایک ....انسان تھے۔ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے آپ کی ....دور دور تک تھی۔ڈاکٹر اکرام رسول مسلمانوں میں ....کو عام کرنا چاہتے تھے۔..........نے ایک بڑے جلسے میں ڈاکٹر صاحب کے کارناموں کی تعریف کی۔اکرام رسول ہائی اسکول کا پہلا نام...............تھا۔

★★★

سبق:۱۲

ہمالہ

ہمالہ ہے بھارت کا ایسا پہاڑ
نہیں ہے کہیں اس کے جیسا پہاڑ
نکلتی ہیں اس سے کئی ندیاں
پنپتی ہیں جن سے کھیتیاں

ہمالہ کی دیکھو عجب شان ہے
ہمالہ تو بھارت کی پہچان ہے
کوئی کام کرنے پہ جب آؤ تم
ہمالہ کی مانند جم جاؤ تم

محبت سے ملتا ہے جو آدمی
ہمالہ سے اونچا ہے وہ آدمی

★★★

لفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
پنپتی ہیں	سرسبز ہوتی ہیں	عجب	انوکھا
مانند	مثل۔مطابق	جم جاؤ	ڈٹ جاؤ

مشق

(ا) سوچیے اور بتایے:

(الف) ہمالہ پہاڑ کس ملک میں ہے؟

(ب) اس سے نکلی ہوئی ندیوں سے کھیتوں کو کیا فائدہ ملتا ہے؟

(ج) ہمالہ کس ملک کی شان اور پہچان ہے؟

(د) شاعر کی نظر میں ہمالہ سے اونچا کون ہے؟

۲۔ نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پُر کیجیے:۔

ہمالہ ہے..................کا ایسا پہاڑ　　نہیں کہیں اس کے.................. پہاڑ

ہمالہ کی دیکھو..............شان ہے　　ہمالہ تو بھارت کی.................. ہے

۳۔ نیچے دیے گیے الفاظ کو پڑھیے اور لکھیے:۔

بھارت:............. دوستی:................ پہچان:................ مانند:........................

محبت:................ اونچا:................

۴۔ نیچے دیے گیے حرفوں کو ملا کر الفاظ بنایے:۔

ک+ا+م=.........................ش+ا+ن=.........................

س+و+ر+ج=..................م+ا+ن+ن+د=..................

۵۔ نیچے دی گئی مثالوں کو دیکھ کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

ندی　ندیاں　کھیتی .... لڑکی .... بیٹی ....

گاڑی .... ڈالی ....

سبق: ۱۳

نندن کانن کی سیر

نندن کانن اڈیشا کا مشہور چڑیا گھر ہے۔ کٹک اور بھوبنیشور ریلوے اسٹیشن کے درمیان بارنگ ایک چھوٹا سا اسٹیشن ہے۔ بارنگ اسٹیشن سے نندن کانن تین کلومیٹر کی دوری پر ہے۔

نئے نئے مقامات کی سیر کا شوق ہر ایک کے دل میں ہوتا ہے۔ تفریح سے طبیعت کو راحت ملتی ہے، دل کو سکون ملتا ہے اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ سلیم اور کلیم ہم عمر ساتھی تھے دونوں چھٹی جماعت میں پڑھ رہے تھے۔ گرمی کی چھٹی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ نندن کانن جانے کا پروگرام بنایا۔ ان کے اساتذہ بھی ساتھ تھے۔ ہیڈ ماسٹر کی اجازت سے سفر کی تاریخ طے ہوئی سفر سے واپسی کے دوسرے دن صبح محلّہ کے بچے ان کے پاس پہنچ گیے۔ سلیم خوشی خوشی ان بچوں کے سامنے سفر کے حالات تفصیل سے بیان کرنے لگا۔

گزشتہ کل صبح چھ بجے ہم سب اپنے اساتذہ کے ساتھ رگھوناتھ پور اسٹیشن پہنچے وہاں سے پارادیپ پوری پسنجر میں سوار ہو گیے یہ ریل کٹک ہوتے ہویے بارنگ اسٹیشن میں صبح نو بجے پہنچی۔ وہاں سے کرایہ کی گاڑی میں سوار ہو کر نندن کانن پہنچ گیے۔

چڑیا خانہ میں داخل ہونے کا ٹکٹ بڑوں کے لیے دس روپیہ اور بچوں کے لیے پانچ روپے ہے۔ ہمارے استاد نے ٹکٹ لیا۔ نندن کانن کے صدر دروازے میں داخل ہویے۔ نندن کانن میں ہم نے مختلف قسم کے جانوروں اور پرندوں کو دیکھا۔ خاص طور پر شیر، چیتا، ہاتھی، گھوڑا، ہرن، گینڈا، زیبرا، نیل گائے، لومڑی، بندر، بن مانس، کنگارو، وغیرہ جانوروں کو دیکھا۔ ہم لوگوں نے یہاں سفید شیر بھی دیکھا جو بہت کم چڑیا خانوں میں پایے جاتے ہیں اس کے علاوہ طرح طرح کے سانپ اور پرندے بھی دیکھے۔ ہر ایک کے رہنے کے لئے مناسب جگہ تیار کی گئی ہے۔ ہم نے نندن کانن میں قسم قسم کے پیڑ پودے اور رنگ برنگے پھول دیکھے۔ بچوں کی ریل گاڑی پر سوار ہو کر ہم نے نندن کانن کی سیر کی اور کشتی میں بیٹھ کر جھیلوں کا لطف اٹھایا۔ دن تین بجے کے قریب دو پہر کا کھانا کھایا اور نندن کانن کے میدانوں میں کھیلتے رہے۔ پھر شام پانچ بجے گاڑی میں سوار ہو کر بارنگ اسٹیشن آیے اور ریل میں سوار ہو کر سلامتی کے ساتھ گھر پہنچ گیے۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
راحت	آرام	اساتذہ	استاد کی جمع
تفصیل	پورے طور پر	لطف	مزہ

مشق

۱۔ سوچیے اور بتائیے:

(الف) نندن کانن کس ریلوے اسٹیشن کے پاس ہے؟

(ب) نندن کانن میں داخل ہونے کے لئے ٹکٹ کی قیمت کیا ہے؟

(ج) یہاں کون کون سے جانور دیکھے گیے؟

(د) بچوں نے جانوروں کے علاوہ اور کیا دیکھا؟

(و) کشتی میں بیٹھ کر کس چیز کا لطف اٹھایا؟

۲۔ نیچے دیے گیے الفاظ پڑھیے اور لکھیے:

سیر۔شیر۔اسٹیشن۔جماعت۔پروگرام۔اساتذہ۔لطف

۳۔ نیچے دیے گیے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(راحت۔سلامتی۔سانپ۔اڈیشا۔پرندے۔تین)

نندن کانن..................کا مشہور چڑیا گھر ہے۔

بارنگ اسٹیشن سے نندن کانن..................کلومیٹر کی دوری پر ہے۔

تفریح سے طبیعت کو..........................ملتی ہے۔

اس کے علاوہ طرح طرح کے..........اور..................دیکھے۔

ریل میں سوار ہو کر..........................کے ساتھ گھر پہنچ گیے۔

۴۔ اپنے سبق میں آپ نے ایک لفظ پڑھا ہے "ہم عمر" اسی طرح اور پانچ الفاظ لکھیے جن کے پہلے ہم لگا ہو۔

★★★

6QNF43

سبق:۱۴

اردو کے عظیم قلم کار۔ مالک رام

پیارے بچو! اردو ہماری مادری زبان ہے۔اور یہ زبان اتنی میٹھی، پیاری اور مقبول ہے کہ اس کے بولنے، پڑھنے اور لکھنے والے پوری دنیا میں موجود ہیں۔اردو ایک ہندوستانی زبان ہے۔اس لیے زبان کے بڑے بڑے قلم کاروں میں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی وغیرہ مذہبوں کے لوگ شامل رہے ہیں۔مالک رام ایک ایسے ہی قلم کار تھے، جنھوں نے اردو زبان کو اپنی تحریروں سے مالا مال کیا ہے۔اس مشہور قلم کار کی پیدائش ۲۲/دسمبر ۱۹۰۴ء کو پاکستان کے ضلع گجرات پھالیہ میں ہوئی۔مالک رام انتہائی خوش اخلاق، ملنسار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان تھے۔آپ اردو کے علاوہ فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں کے ماہر تھے۔مالک رام نے اردو کے مشہور شاعر مرزا غالب اور مجاہدِ آزادی مولانا ابوالکلام آزاد پر کئی کتابیں لکھیں۔آپ نے قرآن پاک اور حدیث کی کتابوں کا خوب مطالعہ کیا تھا۔آپ کی ایک کتاب ''اسلام اور عورت'' اردو زبان سے عربی میں ترجمہ ہوکر عرب ملکوں میں بے حد مقبول ہوئی۔آپ ملازمت کے سلسلے میں برسوں تک عرب ملکوں میں رہے اور عربی زبان کے علاوہ اسلامی تہذیب کا قریب سے مطالعہ کیا۔جس کے سبب آپ کی طبیعت نے اسلام کا گہرا اثر قبول کیا۔اور آپ نے مذہبِ اسلام اور اس کی تہذیب پر کتابیں لکھیں۔

مالک رام اردو زبان و ادب کا ایک معتبر نام ہے۔جن کی خدمات ہر دور میں روشن رہیں گی۔آپ کی وفات ۱۶/اپریل ۱۹۹۳ء کو ہوئی۔

★★★

الفاظ اور معانی:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مقبول	پیارا۔ پسندیدہ	مالا مال	دولت مند۔ بھرا ہوا
ماہر	تجربہ کار۔ کاملِ فن	ملازمت	نوکری
معتبر	اعتبار کیا گیا۔ بھروسے کے قابل	☆	☆

مشق

ا۔ سوچیے اور بتائیے:

(الف) مالک رام کس زبان کے قلم کار تھے؟

(ب) مالک رام کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے؟

(ج) مالک رام کی کون سی کتاب اردو زبان سے عربی میں ترجمہ ہوئی تھی؟

(د) آپ ملازمت کے سلسلے میں کس ملک میں برسوں تک رہے؟

۲۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(قرآن پاک۔ اسلامی۔ اردو۔ ہندوستانی۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی)

..........ہماری مادری زبان ہے۔ اردو ایک ....زبان ہے۔ مالک رام اردو کے علاوہ ....، .... اور .... زبانوں کے ماہر تھے۔ آپ نے ....حدیث اور..................کتابوں کا خوب مطالعہ کیا تھا۔

۳۔ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے:۔

مقبول۔ شامل۔ فارسی۔ مطالعہ۔ ترجمہ۔ ملازمت۔ تہذیب۔ مذہب

★★★

سبق:۱۵

تعلیم حاصل کرو

کتابوں کی دنیا ہے سب سے جدا
جسے بھا گئی اس کی پیاری فضا
وہی کامیابی کے زینے چڑھیں
ترقی کی راہوں پہ ہردم بڑھیں
ادھورا نہیں، خود کو کامل کرو
بصد شوق تعلیم حاصل کرو

کتابوں سے جس کو محبت نہیں
سبق یاد کرنے کی عادت نہیں
اٹھایے گا دنیا میں نقصان وہ
مکمل نہیں ہو گا انسان وہ
ادھورا نہیں، خود کو کامل کرو
بصد شوق تعلیم حاصل کرو

لگن اور محنت سے تم صبح وشام
مٹادو جہاں سے جہالت کا نام
جہالت ہمیشہ سے بدنام ہے
جو جاہل ہے دنیا میں ناکام ہے
ادھورا نہیں، خود کو کامل کرو
بصد شوق تعلیم حاصل کرو

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
کامل	ماہر	بصد شوق	پورے شوق سے
فضا	بہار، رونق	ہر دم	ہمیشہ

مشق

(۱) سوچیے اور بتایے:

(الف) کس کی دنیا سب سے جدا ہے؟

(ب) دنیا میں کون نقصان اٹھایے گا؟

(ج) دنیا سے جہالت کس طرح مٹ سکتی ہے؟

(د) کون دنیا میں ناکام ہے؟

(۲) ذیل کے الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیے :-

فضا۔ترقی ۔کامل ۔ادھورا۔تعلیم ۔حاصل ۔ جہالت

(۳) ''الف'' کو ''ب'' سے جوڑ کر شعر بنایئے :-

(الف)	(ب)
ادھورا نہیں خود کو کامل کرو	مٹادو جہاں سے جہالت کا نام
اٹھایے گا دنیا میں نقصان وہ	جو جاہل ہے دنیا میں ناکام ہے
لگن اور محنت سے تم صبح و شام	بصد شوق تعلیم حاصل کرو
جہالت ہمیشہ سے بدنام ہے	مکمل نہیں ہوگا انسان وہ

سبق:١٦

مور اور سانپ

6R777D

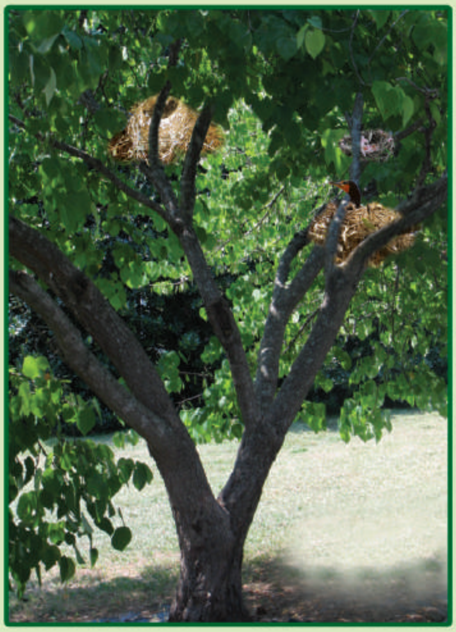

ایک برگد کے درخت پر کئی چڑیوں کے گھر تھے۔ درخت کے ایک سوراخ میں ایک طوطے کا بھی گھر تھا۔طوطا بہت خوبصورت تھا۔ ہرا ہرا رنگ اور لال لال چونچ۔اسی درخت پر ایک مور اور مورنی کا جوڑا بھی رہتا تھا۔

چڑیے دن بھر جنگل میں اِدھر اُدھر گھومتے تھے۔شام ہوتے ہی اپنے گھونسلے کو لوٹ آتے تھے۔

ایک دن آسمان پر کالے کالے بادل چھاگیے۔گڑگڑاہٹ کے شور کو سن کر اور کالے بادلوں کو دیکھ کر مور خوشی سے جھوم جھوم کر ناچنے لگا۔مورنی بھی اِدھر اُدھر پُھدکنے لگی۔

یکا یک مور کو طوطے کی ٹیں ٹیں کی آواز سنائی دی اس نے ناچنا بند کر کے اوپر دیکھا سب چڑیے پتوں میں چھپ گیے تھے۔طوطا اب زور زور سے چلانے لگا تھا۔

مور کو لگا جیسے طوطا اس کو بلا رہا ہے۔مور نے دیکھا ایک سانپ طوطے کے گھونسلے کی طرف بڑھ رہا ہے۔مور ایک اڑان میں طوطے کے گھونسلے تک پہنچ گیا۔اس نے سانپ کو چونچ سے پکڑا اور زور سے زمین پر پٹک دیا۔سانپ ڈر گیا،وہ تیزی سے بھاگا۔اور جان بچا کر اپنے بل میں گھس گیا۔ اس طرح مور نے اپنے پڑوسی طوطے کی مدد کی اور اس کی جان بچائی۔

★★★

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
درخت	بڑا پیڑ	سوراخ	بل
گھونسلہ	چڑیوں کا گھر۔بسیرا	شور	آواز

مشق

۱۔سوچیے اور بتائیے:

(الف) طوطا کہاں رہتا تھا؟

(ب) طوطا کیوں ٹیں ٹیں کر رہا تھا؟

(ج) سب چڑیے کیوں چھپ گیے؟

(د) سانپ کو دیکھ کر مور نے کیا کیا؟

(ہ) سانپ ڈر کر کیوں بھاگا؟

۲۔آوازیں لکھیے:۔

طوطا بولا ٹیں ٹیں بلی بولی .... کتا بولا .... کوا بولا ....

۳۔نیچے دیے گیے لفظوں کو پڑھیے اور انہیں خود لکھیے:۔

برگد.........درخت.......... سوراخ........... خوبصورت......... چونچ..........جوڑا...........

جنگل...........شور.......... آسمان.............سانپ..........

۴۔کون کس سے ڈرتا ہے؟

چوہا بلی سے ڈرتا ہے .... سے ڈرتا ہے

.... سے ڈرتا ہے .... سے ڈرتا ہے

۵۔پہچانیے اور نام لکھئے:۔

۶۔عملی کام: ایک طوطے کی تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریے:۔

سبق: ۱۷

بیٹی کا خط باپ کے نام

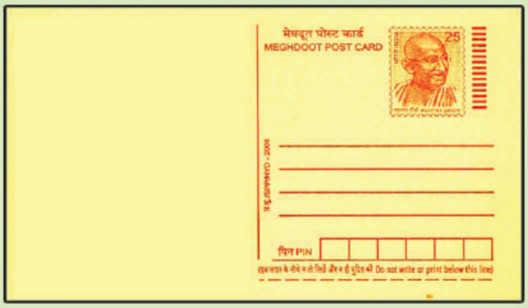

6RG391

پپلی۔ پوری

بتاریخ ۱۴؍ اپریل ۲۰۰۸ء

محترم ابا جان   السلام علیکم

میں خیریت سے ہوں اور خدا کی بارگاہ میں آپ کی خیریت چاہتی ہوں۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ میں دوسری جماعت سے کامیاب ہو کر تیسری جماعت میں پڑھ رہی ہوں۔ اس بار امتحان میں پوری جماعت میں اول آئی ہوں۔ سارے استاد مجھ سے خوش ہیں۔

اپریل کی پہلی تاریخ کو ہمارے اسکول میں اُتکل دوس (یومِ اڈیشا) بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ اب پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ سرکار کی طرف سے کتابیں مفت مل چکی ہیں۔ مجھے کاپی اور کاغذ خریدنے کی ضرورت ہے۔ آپ اس سلسلے میں دو سو روپے ڈاک سے روانہ فرمائیں۔

امی جان، زینت اور کیف کی طرف سے سلام عرض ہے۔ آپ ہم سب کی پڑھائی اور سلامتی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ جواب کا انتظار رہے گا۔

فقط

آپ کی پیاری بیٹی

نجمہ

بخدمت

جناب زاہد حسین

ساکن۔ اڑیا بازار

پوسٹ۔ بخشی بازار

کٹک

منجانب

نجمہ خاتون

ساکن۔ پپلی

پوسٹ۔ پپلی

ضلع۔ پوری

الفاظ اور معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خیریت	بھلائی	جماعت	کلاس
روانہ کرنا	بھیج دینا	سلامتی	بھلائی

مشق

۱۔ سوچیے اور بتایئے:

(الف) خط کس نے لکھا ہے؟

(ب) بیٹی نے خط کہاں سے لکھا ہے؟

(ج) سارے اساتذہ اس سے خوش کیوں ہیں؟

(د) اتکل دوس کب منایا گیا؟

(و) بیٹی کو ۲۰۰/روپے کی ضرورت کیوں ہے؟

(ہ) اپنے باپ سے کس چیز کی دعا کرنے کہہ رہی ہے؟

۲۔ نیچے دیے گیے لفظوں کو لکھیے :۔

خیریت امتحان تاریخ اتکل دوس سلامتی بخدمت

۳۔ نیچے دیے گیے حرفوں کو ملا کر لفظ بنایئے :۔

ج+م+ا+ع+ت = ... ک+ا+غ+ذ = ...

س+ل+ا+م = ... خ+و+ش+ی = ...

ا+پ+ر+ی+ل = ... م+ف+ت = ...

سبق: ۱۸

گرمی کا موسم

آیا پھر گرمی کا موسم
سورج روپ بدل کر آیا
دھوپ میں تیزی بھر کر لایا
سردی بھاگی چھوڑ کے ہمدم
آیا پھر گرمی کا موسم

اب باغوں میں آم سجیں گے
خربوزے کھانے کو ملیں گے
فالودہ بھی کھائیں گے ہم
آیا پھر گرمی کا موسم

ہم کو صبح و شام ملے گی
چائے کے بدلے شربت ولسّی
پئیں گے ٹھنڈا پانی ہر دم
آیا پھر گرمی کا موسم

★★★

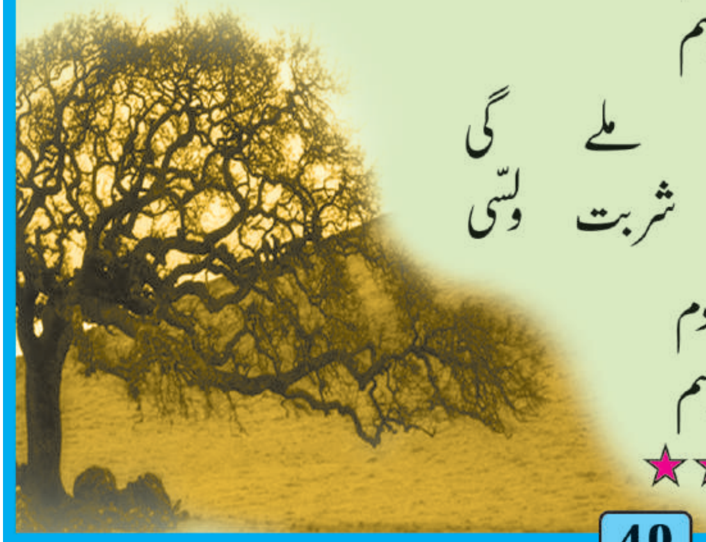

الفاظ اور معانی:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
روپ	صورت۔شکل	ہردم	ہر گھڑی
فالودہ	سوئیاں جنہیں دودھ، برف اور شکر کے ساتھ ملا کر کھاتے ہیں	ہمدم	دوست

مشق

۱۔سوچیے اور بتائیے:

(الف) کس موسم کے بعد گرمی کا موسم آتا ہے؟

(ب) گرمی کے موسم میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟

(ج) فالودہ کیا ہے، اور کس موسم میں شوق سے کھایا جاتا ہے،

(د) گرمی کے موسم میں چایے کے بدلے کس چیز کو شوق سے پیا جاتا ہے؟

(و) دھوپ میں تیزی کب ہوتی ہے؟

۲۔خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

۱۔گرمی کا موسم ....کے بعد آتا ہے۔

۲۔چایے کے بدلے .... پیتے ہیں۔

۳۔گرمی کے موسم میں ....کھانے کو ملتا ہے۔

۳۔نیچے دی گئی مثال کی طرح اور ۵ مثال دیجیے:۔

مثال گرمی۔سردی

ٹھنڈا جنت صبح زمین اچھا

۴۔گرمی کا موسم، لسی ملے گی۔

دیکھیے۔موسم اور لسی بے جان چیزیں ہیں۔مگر ان میں سے ''موسم'' مذکر اور ''لسی'' مئونث سمجھی جاتی ہے۔اسی طرح نظم کو پڑھ کر بتائیے کہ نیچے لکھی ہوئی چیزیں نر ہیں یا مادہ۔

سورج...............آم...............پانی...............سردی........................

خربوزہ........................

سبق ۱۹:

کرکٹ

کرکٹ ایک دلچسپ کھیل ہے۔ہمارے ملک میں بہت سارے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔لیکن آج کل کرکٹ کو کھیلوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے۔ جسے بچے بڑے شوق سے دیکھتے ہیں، اور لطف اٹھاتے ہیں۔ کرکٹ کا کھیل سب سے پہلے انگلینڈ میں شروع ہوا۔آج کل اکثر ملکوں میں یہ کھیلا جاتا ہے۔

یہ کھیل ایک کھلے میدان میں کھیلا جاتا ہے۔میدان کے بیچوں بیچ تین ڈنڈے گڑے ہوتے ہیں۔انکو وکٹ کہا جاتا ہے۔ یہ کھیل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ ہرٹیم میں گیارہ گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹاس ہوتا ہے۔یعنی سکے اچھال کر دو کپتان آپس میں بلے بازی یا گیند بازی کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اس کھیل کے دو حصے ہوتے ہیں۔ بلے بازی اور گیند بازی۔ بلے بازی کرنے والی ٹیم کے دو بلے باز بلے لے کر جاتے ہیں۔ایک وکٹ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔دوسرا وکٹ کی دوسری طرف کھڑا ہوتا ہے۔دوسری ٹیم گیند بازی شروع کرتی ہے۔وکٹ کے سامنے والا بلے باز گیند کا سامنا کرتا ہے۔وکٹ کو گیند کے لگنے سے بچاتا ہوا بلاّ چلاتا ہے۔اور دوسری طرف دوڑتا ہے۔دوسرا بلے باز پہلے بلے باز کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔تو اس طرح ایک رن بنتا ہے۔

اگر بلے باز گیند کو اچھال دے ،اور دوسری ٹیم کا کھلاڑی اسے زمین پر گرنے سے پہلے پکڑ لے،تو اسے ''کیچ'' کہتے ہیں۔اور کیچ ہونے سے بلے باز کھیل سے باہر ہو جاتا ہے۔گیند جب سیدھے وکٹ پر لگ جایے تب بھی بلے باز آؤٹ ہو جاتا ہے۔جب بلے باز گیند کے سامنے پاؤں رکھ دے اور گیند کو روک لے تو اسے ایل۔بی۔ڈبلیو یعنی لیگ بیفور وکٹ کہا جاتا ہے۔اس صورت میں بھی بلے باز آؤٹ ہو جاتا ہے۔

اگر ایک کھلاڑی آؤٹ ہو جایے تو اس کی جگہ اسی ٹیم کے دوسرے کھلاڑی کو لیا جاتا ہے۔رن لیتے وقت اگر دوسری ٹیم کا کوئی کھلاڑی گیند کو وکٹ کی طرف پھینک دے اور گیند وکٹ سے لگ جائے تو بلے باز رن آؤٹ ہو جاتا ہے۔ایک ٹیم کے ایک بار کھیلنے کو باری کہتے ہیں۔ ہر ٹیم دو بار کھیلتی ہے۔یعنی ایک بار بلے بازی اور دوسرے بار گیند بازی۔ زیادہ رن بنانے والی ٹیم جیت جاتی ہے۔

اس طرح کرکٹ ایک بہت ہی دلچسپ کھیل ہے۔اسکا میچ دیکھنے میں بہت ہی مزہ آتا ہے۔

★★★

الفاظ اور معانی:

معنی	لفظ	معنی	لفظ
ضرورت۔ وقعت	اہمیت	چنا ہوا۔ مقبول	پسندیدہ
مشہور کرنا	اعلان	دل لبھانے والا۔ مزے دار	دلچسپ

مشق

۱۔ جواب دیجیے۔

(الف) کرکٹ کا کھیل پہلے کس ملک میں شروع ہوا؟

(ب) وکٹ کسے کہتے ہیں؟

(ج) رن آؤٹ کسے کہتے ہیں؟

(د) ایک کھلاڑی کیسے کیچ آؤٹ ہوتا ہے؟

(ہ) ایل۔ بی۔ ڈبلیو کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ پڑھیے اور لکھیے۔

پسندیدہ۔ بادشاہ۔ مشہور۔ میدان۔ شروع۔ حصہ۔ گیند۔ بلّا۔ اعلان۔ دلچسپ

۳۔ صحیح لفظ کو چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:۔

(بلے باز۔ ٹیم۔ جگہ۔ گیند۔ رن۔ لیتا۔ کھلاڑی)

اگر ایک .... آؤٹ ہو جایے ا سکی .... دوسرا کھلاڑی لے .... ہے۔ .... لیتے وقت اگر .... کا کوئی کھلاڑی .... کو وکٹ پر پھینک دے تو .... رن آؤٹ ہو جاتا ہے۔

★★★